

أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین

وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْدِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ^ط

پر فرمایا ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک اعمال کروں جن سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی اور خیر رکھ دے۔

إِنِّي تَبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

بیشک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں یقیناً فرمانبرداروں میں سے ہوں ۵ یہی وہ لوگ ہیں

تَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي

ہم جن کے نیک اعمال قبول کرتے ہیں اور ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرماتے ہیں

أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ^ط وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

(یہی) اہل جنت ہیں۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ۵

وَالَّذِي قَالَ لِبَوْلَدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا اتَّعَدَنِي أَنْ أُخْرَجَ وَ

اور جس نے اپنے والدین سے کہا: تم سے بیزاری ہے، تم مجھے (یہ) وعدہ دیتے ہو کہ میں (قبر سے دوبارہ زندہ کر کے) نکالا جاؤں گا

قَدْ خَلَتْ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثَنَّ اللَّهُ

حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکیں۔ اب وہ دونوں (ماں باپ) اللہ سے فریاد کرنے لگے (اور لڑکے سے کہا: تو ہلاک ہو

وَيْلَكَ اِمْنٌ ^ط إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ^ط فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا

گیا۔ (اے لڑکے!) ایمان لے آ، بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو وہ (جواب میں) کہتا ہے یہ (باتیں) اگلے لوگوں کے جھوٹے

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

افسانوں کے سوا (کچھ) نہیں ہیں ۵ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں فرمان (عذاب) ثابت ہو چکا

فِي أَمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ^ط إِنَّهُمْ

ہے بہت سی امتوں میں جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں جنات کی (بھی) اور انسانوں کی (بھی)، بیشک وہ (سب)